اس کالم کے لیے شعر بھیجتے وقت ان باتوں کا ضرور خیال رکھیں:
● جو اشعار اس کالم میں شائع ہو چکے ہوں وہ دوبارہ نہ بھیجیں ● شعر اگر پوری طرح یاد نہ ہو تو حافظے پر بھروسہ نہ کریں، شعر جہاں پڑھا ہو وہاں سے دیکھ کر لکھیں ● اچھے شعروں کا انتخاب کریں ● ایسے اشعار بھیجیں جو زندگی میں امنگ اور حوصلہ بڑھانے والے ہوں، جنھیں پڑھ کر دل و دماغ روشن ہوں اور جن سے نیکی اور انسانیت کا سبق ملتا ہو ● ہمیں ہر روز سیکڑوں اشعار موصول ہوتے ہیں، جو ایک ترتیب ہی سے شائع ہو سکتے ہیں اس لیے اشعار بھیجنے کے بعد ان کی اشاعت کا تقاضہ نہ کریں۔ آپ کا بھیجا ہوا شعر قابلِ اشاعت ہے تو نمبر آنے پر ضرور شائع ہوگا۔ **(ادارہ)**

واقف ہیں اپنے دور کی کم ہمتی سے ہم
رکھتے نہیں کرم کی توقع کسی سے ہم
ہیں بے نیاز دوستی و دشمنی سے ہم
ملتے ہیں آدمی کی طرح آدمی سے ہم
(فہمی برہانپوری) مرسلہ: ناصر حسین، شیشہ بھٹی والے، برہان پور

آسودہ نہیں کوئی بھی حالات سے اپنے
کہنے کو مساوات اِدھر بھی ہے، اُدھر بھی
(احمد علی برقی اعظمی) مرسلہ: محمد ارسلان، پربھنی

دنیا ہے اس کی شاہد اس شہر بے اماں نے
جس میں انا سمائی وہ سر کچل دیا ہے
(ملک زادہ منظور احمد) مرسلہ: نشاط نایاب، پربھنی

ہر قدم پر مشکلیں ہیں ہر قدم پر حادثے
مختصر الفاظ میں اک امتحاں ہے زندگی
(عرش صہبائی) مرسلہ: زارا بانو، آسنسول، بنگال

گنوا دی ہم نے جو اسلاف سے میراث پائی تھی
ثریا سے زمیں پر آسماں نے ہم کو دے مارا
(علامہ اقبال) مرسلہ: سیفی سبطین، ندی پار، آسنسول

مگر وہ علم کے موتی کتابیں اپنے آبا
جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارہ
(رونق سبطین) مرسلہ: کرامت منزل، ندی پار، آسنسول

وہ کام عقل و خرد کے خلاف کرتے رہے
تھی گرد چہرے پہ آئینہ صاف کرتے رہے
(مناظر حسن شاہین) مرسلہ: محمد ارسلان، ملت کالونی، گیا

محلوں کے مکیں تم ہو مگر بھول نہ جانا
تیار ہے مٹی کا بھی گھر بھول نہ جانا
(مناظر حسن شاہین) مرسلہ: علقمہ شبلی، لکشمی پور، چاکند، گیا

یہ بھی تو حقیقت ہے دامانِ خموشی میں
طوفان جو پلتا ہے تاریخ بدلتا ہے
دونوں ہیں دیے لیکن یہ اپنا مقدر ہے
اک بزم میں روشن ہے اک قبر پہ جلتا ہے
(ملک زادہ منظور) مرسلہ: محمد علی ہارڈ ویئر، منڈی بازار، برہان پور

صورت شمشیر ہے دست فنا میں وہ قوم
کرتی ہے ہر زماں اپنے عمل کا حساب
(علامہ اقبال) مرسلہ: محمد صادق ماسٹر، امراؤتی

مغرور طاقتوں کی خوشامد سے کیا ملا
پھر آگئے وہیں پہ جہاں سے چلے تھے ہم
(سردار سنگھ بشر) مرسلہ: کامل قرنین، کرامت منزل، آسنسول

بھرم میرا بچائے رکھ خدایا
برے ماحول میں اچھا رہوں میں
(عمران راقم) مرسلہ: محمد آفتاب عالم، بھاگا، دھنباد، جھارکھنڈ